© rasailojaraid.com

میرو سودا اور غالب سے موازنہ کرکے تغزل میں خواجہ کی انفرادیت کی نشاندہی کی گئی ہے۔ کتاب کا آخری باب خواجہ کے مخصوص تلامذہ کے ذکر کے لیے وقف ہے۔ آخر میں کتابیات کے زیر عنوان اردو فارسی، عربی اور انگریزی کی ان کتابوں اور مجلات کی بہت طویل فہرست ہے جن سے اس کتاب کی ترتیب و تالیف میں مدد لی گئی ہے غرض کہ علمی، ادبی اور فنی حیثیت سے کتاب بڑی قابل قدر اور لائق مطالعہ ہے زبان بڑی شستہ اور شگفتہ ہے اور اس امر کا اعتراف ضروری ہے کہ ترقی پسند ادیب اور نقاد ہونے کے باوجود موصوف نے شریعت و طریقت کے سنگلاخ مضامین پر گفتگو میں لب و لہجہ بھی متین و سنجیدہ اور محتاط رکھا ہے۔ جو یقیناً استاد مکرم کا فیض صحبت و اثر ہے افسوس ہے اتنی اچھی کتاب میں کتابت و طباعت کی غلطیاں کثرت سے رہ گئی ہیں اور بعض غلطیاں بڑی فاحش ہیں مثلاً صفحہ ۲۱۰ پر آخری سطر سے پہلی سطر میں "لیس ادو لا تحستی" جو ارشاد نبوی ہے اس کے بجائے "لیس دا و لا تفسر دا" اور پھر کوئی صحت نامہ بھی منسلک نہیں ہے۔

رویت ہلال کا مسئلہ از مولانا محمد برہان الدین سنبھلی تقطیع متوسط ضخامت ۱۲۴ صفحات کتابت و طباعت اعلیٰ قیمت ۳/- پتہ: مجلس تحقیقات شرعیہ ندوۃ العلماء لکھنؤ۔

یہ درحقیقت وہی مقالہ ہے جو برہان کی تین اشاعتوں میں مسلسل نکلتا رہا ہے اب چند اضافوں کے ساتھ اسے کتابی شکل میں مولانا سید ابوالحسن علی کے مقدمہ کے ساتھ بڑے اہتمام سے چھاپ دیا گیا ہے۔ اس میں شک نہیں کہ موضوع بحث سے متعلق کوئی پہلو اور گوشہ نہیں ہے جس پر اس میں مفصل اور مبسوط گفتگو قرآن و حدیث اور فقہ کی روشنی میں نہ کی گئی ہو۔ چنانچہ ریڈیو، ٹیلیفون، خبر مستفیض ٹیلیگرام، وائرلیس شہادت اور اختلاف مطالع وغیرہ ان سب پر دلائل و براہین اور شواہد و نظائر کی روشنی میں جامع اور سیر حاصل کلام کیا گیا ہے اور اس بنا پر رویت ہلال کے مسئلہ پر

© rasailojaraid.com